بہرحال شاعری کے اعتبار سے یہ مجموعہ بھی کامیاب ہے اُردو شاعری سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو کتب خانہ رشیدیہ کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انھوں نے کلام جوشؔ کے مجموعوں کو از سرِنو اہتمام کے ساتھ شائع کرکے اُن کو ان سے مستفید ہونے کا موقع بہم پہونچا دیا۔ دونوں کتابوں کے آغاز میں جوشؔ صاحب کا فوٹو بھی ہے۔

"ناسورِ غم"۔ یہ ایک مرثیہ ہے جو مولانا سید حبیب احمد صاحب اُفقؔ کاظمی امروہی نے علامہ اقبال مرحوم کی وفات پر قلم بند کیا تھا جو بہت ہی درد انگیز ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ شاعر مشرق کے انتقالِ پُر ملال پر شاعرِ اسلام مولانا اُفقؔ صاحب کا مرثیہ قابلِ مطالعہ چیز ہے۔ اس میں غازی مصطفیٰ کمال اور مولانا شوکت علی صاحب کی تاریخہائے وفات بھی درج کردی گئی ہیں۔ دو صفحوں میں ڈاکٹر سید نجم الدین احمد صاحب جعفری نے مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "مرثیہ پڑھتے پڑھتے یہ ناممکن ہوجاتا ہے کہ قارئین کے دل پر علامہ اقبال کی عظمت کا سکہ نہ بیٹھ جاتے اور ان کی وفات کے نقصان سے ٹھیس نہ لگے"

کاغذ کتابت طباعت معمولی صفحات تقریباً ۱۶۔ سائز $\frac{۲۰\times۳۰}{۱۶}$ قیمت ایک آنہ

ملنے کا پتہ:۔ "مکتبہ حبیبیہ" گنگوئی۔ امروہہ (یو۔پی)

"ہمارا ماضی وحال" اور "اسلام آشوب"۔ کتابت، طباعت و کاغذ متوسط۔ تقطیع جیبی قیمت دونوں کی علیحدہ علیحدہ پانچ، پانچ پیسہ۔ ملنے کا پتہ:۔ "مکتبہ حبیبیہ" امروہہ (یو۔پی)

یہ دونوں کتابیں بھی حضرت میر اُفقؔ کاظمی امروہی کی دو بہترین نظمیں ہیں۔ میر صاحب موصوف اس دور میں "حالی اسکول" کے شاعر جلیل کی حیثیت سے کافی روشناس ہیں۔ ملک کے ممتاز رسائل و